اخبار و افکار

وقائع نگار

ادارہ تحقیقات اسلامی

۲۴ دسمبر سے ہمارے جدید سکریٹری جناب پروفیسر شیخ محمد حاجن صاحب بی اے آنرز ایم اے (سندھی) ایم اے (اسلامی تاریخ) نے ادارۂ تحقیقات اسلامی میں اپنے عہدہ کا چارج لے لیا ہے۔

شیخ صاحب ۲۱ سال تک سندھ گورنمنٹ ڈگری کالیجز میں پروفیسر کی حیثیت سے تدریسی خدمات انجام دیئے ہیں۔ سندھ یونیورسٹی حیدرآباد میں شعبہ اسلامی تاریخ کے سات سال تک صدر اور تین سال تک گورنمنٹ کالج لطیف آباد حیدر آباد اور گورنمنٹ ڈگری کالج ھالہ کے پرنسپل رہ چکے ہیں۔ انہوں نے سر ٹامس ارنلڈ کی مشہور کتاب پریچنگ آف اسلام کا سندھی زبان میں ترجمہ بھی کیا ہے۔ اور آج کل مولانا عبید اللہ سندھی کی زندگی اور ان کے افکار پر پی۔ ایچ۔ ڈی کی ڈگری کے لئے تحقیقی کام کر رہے ہیں۔

۱۳ فروری ۱۹۷۴ء کو جناب نیل میکڈرموٹ سکرٹری جنرل انٹرنیشنل انسٹیٹوٹ آف جیورسٹ نے جناب جسٹس محمد افضل چیمہ سکریٹری وزارت قانون و پارلیمانی امور حکومت پاکستان کی معیت میں ادارہ کا تفصیلی معاینہ فرمایا۔ اور کتب خانہ میں کافی وقت صرف کیا۔ کتب خانہ میں قانونی کتابوں کے مجموعہ کو بڑے شوق سے دیر تک دیکھا۔ اور ادارہ کے لئے اپنی نیک تمناؤں کا اظہار کیا۔

۱۵ فروری ۱۹۷۴ء کو جناب سید غلام مصطفی شاہ صاحب سابق وائس چانسلر سندھ یونیورسٹی نے ادارہ میں تشریف لا کر ادارہ کے گراں بہا ذخیرۂ

کتب کو بہت دیر تک دیکھا۔ اور بہت پسند کیا۔

۹ اور ۱۰ فروری کو کراچی میں قانون دانوں کی ایک کانفر ہوئی جس کا افتتاح وزیر اعظم جناب بھٹو نے کیا۔ اس کانفرنس ، تحقیقات اسلامی کے دو ارکان ڈاکٹر علی رضا نقوی اور ڈاکٹر محمد خا نے بھی شرکت کی، اور اسلام میں قانونی اصلاحات پر اپنے اپنے مقا جن کو شرکاء نے بے حد پسند کیا۔

روس

روسی مسلمانوں کی جمعیۃ نے گذشتہ سال کے اواخر میں بمقا ایک موتمر اسلامی منعقد کی جس میں بعض دوسرے اسلامی ممالک کے نم بھی شرکت کی۔ اس موتمر میں عالم اسلامی کے اتحاد اور یہودیوں تمام مسلمانوں کی مشترکہ مساعی کی ضرورت پر تجاویز منظور ہوئیں؛ مسلمانوں سے اپیل کی گئی کہ وہ ان تجاویز پر عمل پیرا ہوں۔

مصر

تازہ ترین اطلاع کے بموجب چھ ماہ کے اندر نہرسویز پھر جائے گی۔ ۱۹۶۷ء میں جب اسرائیل نے مصر پر حملہ کیا اور جز سینائی کے علاقہ پر قبضہ کرلیا۔ اس کے بعد سے نہر سویز بند ہے۔ کی مجلس وزارت نے یہ فیصلہ کیا ہے کہ چھ ماہ کے اندر نہر کی مرمت کا کام مکمل کر کے، اس نہر کو جہازرانی کے لئے پھر دیا جائے۔

مکہ مکرمہ

قرآن مجید کے محرف نسخے جن میں سے یہودیوں کے بارے میں سے آیتیں خارج کردی گئی ہیں اور بالکل اسی شکل و صورت میں چ

ہیں جیسے کہ عرب ممالک میں چھپتے ہیں ۔ بڑی کثیر تعداد میں مختلف ممالک میں بذریعہ ڈاک یہودیوں کی طرف سے بھیجے جارہے ہیں ۔ یہ نسخے کسی ملک کے ڈاکخانے سے مشہور اداروں اور شخصیتوں کے نام بھیجے جارہے ہیں ۔ مکہ مکرمہ سے شایع ہونے والے ہفتہ وار جریدہ اخبار العالم الاسلامی نے اپنی ۱۱ فروری ۷۸ء کی اشاعت میں صفحہ اول پر یہ خبر شایع کی ہے ۔

مراکش :

گذشتہ رمضان میں ملک بھر میں تیس ہزار دینی تقریریں کی گئیں ۔ ان تقریروں کا اہتمام وزارت اوقاف و امور دینی نے کیا تھا ۔ وزارت نے مبلغین و مقررین کی تربیت کے لئے بھی متعدد پروگراموں کا انتظام کیا جن میں دوسروں کے علاوہ مسلح افواج کے افسران کی ایک تعداد نے بھی شرکت کی ۔

یوگنڈا :

جنوبی یوگنڈا کے چار ہزار قدیم باشندوں نے اسلام قبول کر لیا ہے ۔

نائیجر :

نائیجر میں رابطۂ عالم اسلامی کے تعاون سے ایک طبی مرکز قائم کیا جارہا ہے ۔ اس مرکز کے لئے نائیجر کے صدر جناب الحاج حمانی دیوری نے ۱۳ ہزار مربع میٹر رقبۂ زمین مخصوص کردیا ہے ۔

مالی :

مالی کے دارالنشر و الطبع سے ایک کتاب افریقہ میں اسلامی تعلیمات کے نفاذ کےعنوان سے شائع ہوئی ہے ۔ اس کتاب کے مصنف باباختار ہیں ۔ اس کتاب میں اسلامی تعلیمات کا ایک جامع خاکہ بھی دیا گیا ہے ۔

انڈونیشیا :

ایک دائرۃ المعارف الاسلامیہ کی ترتیب و تدوین کا کام یہاں شروع

ہوگیا ہے۔ انڈونیشیا کے وزیر دینی امور، ڈاکٹر معطی علی نے دا
کا خیر مقدم کرتے ہوئے کہا ہے کہ اس سے نہ صرف انڈونیشیا میں
بھر میں اسلامی ثقافت کی اشاعت میں مدد ملے گی۔ وزیر موصوف
کام کی نگرانی کے لئے ایک مجلس بھی مقرر کر دی ہے۔

خوشخبری

المصنف للامام عبدالرزاق بن الہمام الصنعانی (۱۲۶-۱۱
نبویہ کی ایک ضخیم اور بڑی کتاب ہے، یہ اب تک کہیں چھپی
کتب خانہ ادارۂ تحقیقات اسلامی کے لئے اس مہتم بالشان کتا
عکسی نسخہ مصر کے دارالکتب المصریہ سے حاصل کیا گیا ت
پوری کتاب گیارہ ضخیم جلدوں میں نہایت عمدہ چھپ کر آگئی
افریقہ کے ایک مسلمان مخیر تاجر میاں برادرس نے لاکھوں روپے
اپنی مجلس علمی کے ذریعہ اسے بیروت میں چھپوایا ہے۔ اس کی تحقی
مشہور محقق فاضل مولانا حبیب الرحمن الاعظمی نے کی ہے، اور
کے لئے مولانا موصوف کا نام خود ایک ضمانت ہے۔